



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا غسل جنابت میں سر اور کانوں کا مسح کرنا ضروری ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غسل جنابت کے دو طریقے ہیں:

کفایت کرنے والا طریقہ: اور مکمل طریقہ:

کفایت کرنے والا طریقہ غسل یہ ہے کہ: کلی کر کے اور ناک میں پانی ڈال کر سارے بدن پر پانی ڈال لیا جائے، چاہے ایک بار ہے، اور اگر گہرے پانی میں غوطہ لگائے تو بھی ٹھیک ہے۔

غسل کا مکمل طریقہ یہ ہے کہ:

اپنی شرمگاہ اور جہاں جہاں نجاست لگی ہو اسے دھوئے، اور پھر مکمل وضوء کرنے کے بعد اپنے سر پر تین چلو پانی بہائے حتیٰ کہ بالوں تک سر تر ہو جائے، اور پھر اپنے جسم کی دائیں جانب اور پھر بائیں جانب دھوئے۔

دیکھیں: اعلام المسافرین ببعض آداب واحکام السفر وما يخص الملاعن المجیین، بتالیف فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین صفحہ (11)۔

حدامہ عنہی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی